

افسیوں کا خط

تعارف

میں نے ادھر ادھر سے کچھ خیالات اکٹھے کیے ہیں؛
پس، تم ان چند باتوں کو خوب توجہ سے سنو۔

1. افسیوں کا خط خدا کا مکاشفہ ہے

سب سے پہلے یہ کہنا لازم ہے کہ افسیوں کا خط، دوسری کتابوں کی مانند، خدا کی طرف سے ایک
مکاشفہ ہے۔ یہ اس معنی میں ہے کہ یہ ایک پردہ اٹھانا ہے — خدا کی سچائیوں، اُس کے نور، اور
اُس کے جلال کا انکشاف۔ یہ خط خدا کی الہی سچائی کے نور سے معمور ہے۔
کسی نے کہا ہے: اگر خدا کے مکاشفے پہاڑوں کی مانند ہوں، تو افسیوں کا خط اُن میں سب سے بلند
چوٹیوں میں سے ایک ہے۔ ایسا ہے اُس میں پائی جانے والی خدا کے کلام کی صفائی اور پاکیزگی۔

2. یہ خط مکاشفے کی عظیم تحریروں میں شمار ہوتا ہے

دوسری بات یہ کہ یہ خط رومیوں کے خط، یوحنا کی انجیل، اور عبرانیوں کے خط کی مانند ہے —
بلندی اور مکاشفے کے درجہ میں۔ جس طرح یہ پاک نوشتہ خدا کے کلام کی سچائی کو ظاہر کرتے
ہیں، اُسی طرح خدا نے افسیوں کے خط کے وسیلہ سے بنی آدم پر الہی مکاشفے ظاہر کیے،
تاکہ ہم مسیحی ایمان کی معرفت میں ترقی کریں۔

3. افسیوں کے خط پر علماء اور مفسرین

بہت سے لکھنے والے، مفسرین، اور کلام کے طالب علم — مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے

BGM BIBLE COLLEGE

والے — اس خط پر بہت کچھ لکھ چکے ہیں۔ اُن کی تحریروں میں سے چند باتیں میں نے درج کی ہیں:

"الف۔ نئے عہد نامے کی "سوئٹزر لینڈ"

کہا گیا ہے: افسیوں کا خط نئے عہد نامے کے لیے ویسا ہی ہے جیسے سوئٹزر لینڈ دنیا کے نقشے پر ہے۔ شاید بہت سے مصنفین نے اس قول کو ایک دوسرے سے نقل کیا ہو؛ اس کی اصل ماخذ معلوم نہیں۔ سوئٹزر لینڈ — ایک حسین سرزمین، پہاڑوں، دریاؤں، جھیلوں، قدرتی مناظر، اور برف سے بھری ہوئی —

اُسی طرح یہ خط بھی خوبصورتی سے بھرا ہے — الہی گہرائی اور روحانی مکاشفے سے لبریز۔

ب. ولیم بارکلی

وہ ہے جس نے نئے عہد نامے پر شرح — ولیم بارکلی — ہاں، تو ایک نیک مرد ہے، واقعی ایک دوست لکھی۔ اُس کی عمر 1907 سے 1978 تک رہی، اور وہ اسکاٹ لینڈ کا تھا، ایک ایسا شخص جو کلام میں بڑی محنت کرتا رہا۔ اُس کی قوت یونانی الفاظ کی تشریح، تاریخی پس منظر، اور ادبی تحقیق میں ہے۔ لیکن جہاں کلام کے معجزات کی بات ہو، جہاں مسیح کے جی اٹھنے کا اعلان ہو، اور جہاں ماورائے فطرت حقائق بیان وہاں ولیم بارکلی اکثر تذبذب کا شکار ہوتا ہے۔ — کیے گئے ہوں

پس خبردار رہو — ایک نصیحت

کیونکہ اس میں پختہ خوراک پائی جاتی ہے، اگر تو اسے پڑھے، تو بڑی سوجھ بوجھ سے پڑھ۔ مصنف بہت علم والا ہے اور اُس نے کئی سچائیاں بیان کی ہیں، لیکن اُس کی ہر بات ہمارے لیے مذہبی لحاظ سے قابل قبول نہیں۔

BGM BIBLE COLLEGE

یہ میری طرف سے ایک تنبیہ ہے:
اگر تُو اُس کا مطالعہ کرے، تو اُس کی قوت اور کمزوری دونوں کو جان۔

پھر بھی اُس نے ایک شاندار بات کہی ہے:
"افسیوں کا خط نئے عہد نامے میں خطوط کی ملکہ ہے۔"
اِسے "خطوط کی ملکہ" کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اِس کی فضیلت اور قدر بہت عظیم ہے۔

یوسف رابنسن — ایک وفادار مفسر
یوسف رابنسن، ایک وفادار مصنف اور مفسر، جو سن 1858 سے لے کر 1933 تک زندہ رہا،
پولوس رسول کے تمام خطوط میں، افسیوں کا خط اُس کے تمام نوشتوں پر ایک: اُس نے بھی یہ اعلان کیا
تاج کی مانند ہے۔

جان کیلون اور افسیوں کے خط سے اُس کی محبت
جان کیلون، جو ایک معروف الہیدان تھا، اور جس نے 1509 سے 1564 تک زندگی گزاری، ایک
فرانسیسی نژاد سوئس اصلاح کار، مارٹن لوتھر کا ہم عصر،
"اُس نے کہا: "افسیوں کا خط میرے دل کا خط ہے۔"
پس اگر ایسا بڑا علم والا شخص یہ کہے، تو بے شک، اِس خط میں گہرائی اور خزانہ پایا جاتا ہے۔

سیموئل ٹیلر کولرج — ایک شاعر کی ستائش
برطانوی شاعر سیموئل ٹیلر کولرج، جس کے کلام کو جامعات اور کالجوں میں پڑھایا جاتا ہے، اُس نے بھی
اِس خط کے بارے میں گہرائی سے کلام کیا۔
"اُس نے فرمایا: "افسیوں کا خط انسان کی سب سے الہی تحریر ہے۔"

BGM BIBLE COLLEGE

کیا ہی زور دار اعلان ہے اُس شخص کی طرف سے، جس نے انسانی روح کی بلندیوں پر غور کیا! وہ کہتا ہے: جتنی بھی تحریریں روحانی بصیرت سے لبریز ہیں، اُن سب میں یہ خط سب سے نمایاں ہے۔

چارلس ہوڈج۔ الہی مصنف کی گواہی

ایک اور معتبر مفسر اور الہیدان، چارلس ہوڈج، جو سن 1878 میں فوت ہوا، اُس نے بھی اسی قسم کی گواہی دی۔ اگرچہ اُس کی عمر مختصر تھی، مگر اُس نے کلام کی خدمت میں بڑی محنت کی۔ اور یقیناً، ہمارے بارے میں کیا لکھا جائے گا؟ محض ہماری پیدائش اور وفات؟

اصل اہمیت اُس درمیانی وقت کی ہے جو ہم نے خُدا کی بادشاہی، اپنے خاندان، اور اپنی نسلوں کے لیے گزارا۔

ہوڈج یوں بیان کرتا ہے:

یہ الہام "افسیوں کے خط کا مضمون خود گواہی دیتا ہے کہ یہ رُوح القدس کا کلام ہے، انسان کا نہیں۔" صرف انسانی عقل کی پہنچ سے باہر ہے۔ اُس کا مطلب یہ ہے کہ ایسی گہری روحانی سچائیاں انسان کی حکمت سے پیدا نہیں ہو سکتیں، بلکہ یہ الہی روشنی کا نتیجہ ہیں۔

وہ مزید کہتا ہے: "جیسے ستارے اپنے خالق کے جلال کی گواہی دیتے ہیں،

"ویسے ہی یہ خط بھی گواہی دیتا ہے کہ یہ رُوح القدس کے تحریک سے لکھا گیا۔

یہ محض پولوس کا قلم نہیں، بلکہ وہ پولوس ہے جو رُوح کی تحریک سے، الہی مکاشفہ کے تحت لکھ رہا ہے۔

ایمانداروں کے بارے میں۔ ایک نصیحت اہل ایمان کو

ساتویں بات بھی لکھ دی جائے:

جب اس جماعت میں "وفادار" کا لفظ بولا جاتا ہے، تو یہ معمولی لفظ نہیں۔ ابھی ہمارے بھائی نے ایمان کی

! بات کی۔ کیا ہی عظیم ایمان ہے جو ہمیں بخشا گیا ہے

BGM BIBLE COLLEGE

نہ فقط جسمانی طور پر، بلکہ رُوحانی طور پر، رُوح القدس اور کلام کی — وہ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے وہی حقیقی طور پر گناہوں کی معافی کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع — قدرت سے ناصری کے خون کی قدرت سے اُن کے سب گناہ معاف ہو چکے ہیں۔

یہی ہیں وفادار۔ مگر ہر وہ شخص جو "مسیحی" کہلاتا ہے، ضرور نہیں کہ وہ وفادار بھی ہو۔ صرف جسمانی طور پر پیدا ہونا کافی نہیں، نہ ہی یہ کافی ہے کہ کوئی پولوس، پطرس، یا پولوس کا پیروکار کہلائے۔ نہیں، محض نام کی مسیحیت کافی نہیں۔ ضروری ہے کہ آدمی رُوح سے نیا جنم — اے میرے بھائیو — چاہے وہ کسی مشن، کلیسیا، قوم یا جنس سے ہو: لے۔ پاک کلام کے مطابق، مسیحی وہ ہے مگر وہ جو کلام کی قدرت سے نئے سرے سے پیدا ہوا ہو۔

ایسا شخص خدا کی بادشاہی کا شہری اور حقیقی ایماندار ہے۔

ایک دلیر اعلان

صاف صاف کہہ دو:

کوئی تمہیں دھوکا نہ دے۔

کوئی دشمن تمہیں متزلزل نہ کرے۔

ایماندار کون ہیں؟

ایماندار مسیح یسوع میں ہیں۔

وہ مسیح میں محفوظ ہیں،

مسیح میں وہ زندہ ہیں،

مسیح میں اُن کی اُمید ہے۔

افسیوں کا خط خدا کے ابدی منصوبہ کو، جو مسیح میں ایمان لانے والوں کے لیے ہے، زندہ مکاشفہ کے طور پر

BGM BIBLE COLLEGE

بیان کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا نے ازل سے ایمان داروں کے لیے کیا ٹھکان رکھا تھا۔ اور جب ہم مسیح میں نہ تھے، تو ہم کیا تھے؟ یہ بھی اس مقدس مکتوب میں ظاہر کیا گیا ہے۔

انسان کی پرانی حالت اور مسیح میں خدا کا کام
(افسیوں باب ۲ کی ترجمانی)

ہماری پہلی حالت کیا تھی، اور خدا نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟
یہ تعلیم افسیوں کے خط میں واضح کی گئی ہے۔
آؤ کچھ حصہ پڑھیں تاکہ جان سکیں کہ ہم کہاں کھڑے تھے، اور کہاں لائے گئے ہیں۔

پہلے باب کے آخر میں لکھا ہے کہ
جب خدا نے مسیح کو مردوں میں سے جلایا، تو اُسے ہر حکومت، اقتدار، قوت، سلطنت، اور ہر اُس نام سے
جو لیا جاتا ہے، بالا بٹھایا۔ اُس کے قدموں تلے سب کچھ کر دیا، اور اُسے کلیسیا کا سردار ٹھہرایا،
جو اُس کا بدن ہے، جو سب کچھ میں سب کچھ بھر دیتا ہے۔

اور دوسرے باب میں رسول پولس ہماری روحانی قیامت کی بابت فرماتا ہے:
— پہلی قیامت مسیح کے جسم کی تھی — تاریخی، حقیقی، اور ظاہری
مگر یہ دوسری قیامت روحانی ہے، اور ہم سے متعلق ہے۔

اور اُس نے تمہیں زندہ کیا، جو گناہوں اور خطاؤں میں مردہ تھے۔
ہاں، مسیح یسوع جو مردوں میں سے جی اُٹھا، اُس نے ہمیں خوشخبری دی،
— اور اپنے کلام اور روح کی قدرت سے ہمیں زندہ کیا
روحانی طور پر زندہ، سماجی طور پر نیا، اور اخلاقی طور پر بیدار۔

کب؟

جب ہم اپنے گناہوں اور خطاؤں کے سبب مردہ تھے۔
اگرچہ جسم میں زندہ تھے، مگر روح میں مردہ تھے۔ ناصرت کے یسوع، جس نے موت کو شکست دی،
اُس نے ہمارے دلوں کو زندہ کیا روح القدس اور خدا کے کلام کی قدرت سے۔

ہمارے گزرے ہوئے حالات کی چھ پہچان

(افسیوں ۲: ۳-۱)

- (1) ہم روحانی طور پر مردہ تھے۔
"تم اپنے گناہوں اور خطاؤں میں مردہ تھے۔"
خداوند رب الافواج کی حضوری سے جدا—
جسم میں زندہ، مگر خدا کے لیے مردہ۔
- (2) ہم دُنیا کی روش پر چلتے تھے۔
نجات سے پہلے ہم اس دُنیا کی روش پر چلتے تھے—
دُنیا، جو مخلوقات کی خوبصورتی سے نہیں بلکہ
آنکھوں کی خواہش، جسم کی خواہش، اور زندگی کے فخر سے پہچانی جاتی ہے—
ہم اُسی راہ پر چلتے تھے۔
- (3) ہم ہوا کی سلطنت کے رئیس کے ماتحت تھے۔
ہم اُس روح کے تابع تھے جو نافرمانی کے فرزندوں میں کام کرتی ہے—
یعنی ہم ناپاک روحوں کے قابو میں تھے،
زنجیروں میں جکڑے، ناپاک، لعنتی، اور برکت سے محروم۔

BGM BIBLE COLLEGE

- (4) . ہم جسمانی خواہشات کے مطابق جیتے تھے۔
ہماری زندگی جسم کی خواہشات کے تابع تھی۔
ہم جسم کی شہوت کو پورا کرتے تھے، روح کے مطابق نہ چلتے تھے۔
(5) . ہم جسم اور عقل کی خواہشات کو پورا کرتے تھے۔
نہ صرف جسم گناہ میں مبتلا تھا،
بلکہ ہماری عقل بھی بدی کی تدبیر کرتی تھی —
ہم بغاوت میں چلتے تھے، عمل اور خیال دونوں میں۔
(6) . ہم فطرتاً غضب کے فرزند تھے۔
ہم بھی دوسروں کی مانند ہلاکت کے لیے مقرر تھے —
غضب کے بیٹے، جہنم کی طرف رواں، خدا کے فضل سے دور۔

پس رسول فرماتا ہے:
یاد رکھو تم کہاں سے آئے ہو،
تاکہ اُس فضل پر تعجب کرو جس میں اب تم کھڑے ہو۔

خدا کی بڑی محبت اور اُس کی مہربانی کی دولت
(افسیوں ۲: ۷-۴ کی روحانی تشریح)

ہاں، ہم جسم اور عقل کی خواہشات پوری کرتے تھے،
اور فطرتاً غضب کے فرزند تھے، جیسے اور بھی تھے۔
ہم پر کوئی برکت نہ تھی — صرف غضب۔

BGM BIBLE COLLEGE

بغیر مسیح، بغیر ایمان، ہم ہلاکت کی راہ پر تیز رفتاری سے جا رہے تھے۔
یہی ہم تھے۔

— لیکن خدا کا شکر ہو
لیکن خدا، جو مہربانی میں دولت مند ہے،
اُس بڑی محبت کے سبب جس سے اُس نے ہم سے محبت رکھی
یہ "لیکن خدا" ہی برکت کا خزانہ ہے۔
!ہلو یاہ ! لیکن خدا — ہم گم تھے

خدا، جو مہربانی میں غنی ہے،
اُس نے ہم پر رحم فرمایا۔ اب بھی وہ ہم سے محبت رکھتا — اور جس نے ہم سے بڑی محبت رکھی
ہے۔ جب ہم گناہوں میں مردہ تھے، اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔

(!تم فضل سے نجات پائے ہو)
!ہلو یاہ

کیونکہ مسیح نے جسم اختیار کیا، کیونکہ وہ ہمارا نمائندہ بنا
ہمارے لیے ایک بچہ پیدا ہوا، ایک بیٹا ہمیں بخشا گیا۔ اور جب ناصرت کا یسوع مردوں میں سے جی
اُٹھا، تو ہم بھی، جو روح میں مردہ تھے، اُس کے ساتھ زندہ کیے گئے۔ کیونکہ جو کچھ مسیح پر گزرا،
کیونکہ وہ باپ کے حضور ہمارا نمائندہ تھا۔ — وہ ہم پر بھی گزرا

:پولس کہتا ہے
میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں"

BGM BIBLE COLLEGE

"پھر بھی میں زندہ ہوں؛ مگر نہیں، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔

اور اب وہ میری جسمانی زندگی کے وسیلہ وہ مجھ میں زندہ ہے روح القدس کی قدرت سے! ہلویاہ
سے اپنی زندگی جیتا ہے۔

یہی رحم ہے — یہی نجات ہے۔

اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ روحانی موت سے جلایا۔

(! تم فضل سے نجات پائے ہو)

ہلویاہ!

— فضل سے — نہ اعمال سے، نہ راستبازی سے، نہ دعاؤں سے، نہ روزوں سے

بلکہ خدا کے بے سبب فضل سے،

مسیح کی کفارہ پر ایمان کے ذریعہ۔

نیک اعمال نہیں، بلکہ فضل کے ذریعے ایمان کے ذریعے نجات

کچھ کہتے ہیں، "جنت اور دوزخ عملوں کا پھل" بہت لوگ کہتے ہیں، "زندگی اعمال سے بنتی ہے۔

لیکن نجات — یقیناً، اچھے اعمال معاشرت کے لئے اچھے ہیں، اور سب کو اچھا کرنا چاہئے" ہیں۔

اعمال کے ذریعے نہیں آتی۔ نیک اعمال جو ہم نے کیے ہیں ان کے ذریعے نہیں، بلکہ اُس کی رحمت کے

مطابق اُس نے ہمیں بچایا، نئے سرے سے جنم دینے اور روح القدس کے تجدید کے ذریعے۔ نجات

یسوع مسیح کے نام، خون اور صلیب پر ایمان کے ذریعے ہے۔ جب کوئی شخص حقیقت میں ایمان لاتا

یعنی مسیح کی الٰہی — ہے، تو خدا کا روح اُس کے دل میں آتا ہے، اور اُس میں ایک نئی فطرت جنم لیتی ہے

میں خداوند کے سب احسانات کا بدلہ " : فطرت۔ اور یہ نئی فطرت شکر گزاری کے ساتھ پکار اُٹھتی ہے

BGM BIBLE COLLEGE

بلکہ یہ اعمال نجات — نجات یافتہ شخص کے اعمال نجات حاصل نہیں کرتے "کیا دے سکتا ہوں؟ کے پھل ہیں، جو شکر گزار دل کی گواہی کے طور پر ہیں، جو روح کے ذریعے ستائش اور شکر گزاری کے اظہار ہیں۔

مسیح کے ساتھ آسمانی جگہوں میں بیٹھنا

یہ فضل ہے جس سے تم بچائے گئے ہو۔ اور اُس نے ہمیں ساتھ — کسی انسان کو دھوکہ نہ ہونے دو اٹھایا، اور مسیح یسوع میں آسمانی جگہوں پر ہمیں ساتھ بیٹھایا۔ ہم مسیح کے ساتھ روح کے ذریعے ایک بن اُس میں زندہ ہوئے، اُس میں اٹھائے گئے، اُس کے ساتھ بیٹھے۔ اگرچہ ہم کبھی مرے ہوئے — گئے اُس نے ہمیں روح میں زندہ کر دیا، اور ہمیں — تھے، روح القدس نے ہمیں مسیح کے ساتھ جوڑ دیا قیامت کی خوشی کی امید دی۔ کیونکہ وہ وقت آئے گا، جب مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے، اور جو سننے ہیں وہ زندہ ہوں گے۔ ایک دن آئے گا جب ہماری فانی جسم بھی اٹھ کھڑے ہوں گے، اور ہم یسوع ہم سب نیند میں نہیں : مسیح کے جلالی جسم کی مانند بن جائیں گے۔ دیکھو، میں تمہیں ایک راز بتاتا ہوں رہیں گے، بلکہ ہم سب تبدیل ہو جائیں گے، ایک لمحے میں، آنکھ کی جھپک میں، آخری بگل کے وقت۔ اور پھر کیا لکھا ہے، بھائیو؟ اُس نے ہمیں اٹھایا اور زندہ کیا، اور آسمانی جگہوں میں مسیح یسوع کے ساتھ ہمیں بیٹھایا۔ کیا یہ راز کا انکشاف نہیں ہے؟ کیا ہم مسیح کے ساتھ مرے نہیں؟ کیا ہم مسیح کے ساتھ زندہ نہیں ہوئے؟ اور اب، ہم اُس کے ساتھ آسمانی جگہوں میں بیٹھے ہیں۔ دیکھو، جب ایمان کا انکشاف مومن میں جنت کا شہری "! کی روح پر آتا ہے، تو وہ پکار اٹھتا ہے، "میرے لئے خوشگوار جگہیں مقدر ہوئی ہیں ہوں۔ میرا مقام اوپر ہے۔ میرے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ میرا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے۔ ! میں اس دنیا میں کوئی ہوں۔ ہیلو یا! خدا کا شکر ہو

BGM BIBLE COLLEGE

کیوں اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ آسمانی جگہوں میں بیٹھایا؟ تاکہ آنے والے زمانوں میں وہ اپنی فضل کی غیر معمولی دولت کو مسیح یسوع کے ذریعے ہمارے لئے دکھائے۔ آہ، کیا یہ شاندار نہیں ہے؟ یہ مہربانی، یہ رحمت، یہ محبت — یہ مسیح یسوع ہے۔ ہم اُس کے ساتھ زندہ ہوئے ہیں، اور ہم اُس میں ہیں۔ ہم اب ایک الگ قوم ہیں، ایک منتخب نسل، ایک شاہی پادری۔ تاکہ وہ دکھاسکے... ہاں، آنے والے زمانوں میں اُس کی فضل کی بے پناہ دولت ہمارے اندر ظاہر ہوگی۔ یہ اُس کی ہمارے لئے منصوبے ہیں۔ جب! ہم جنت میں داخل ہوں گے، تو جو جلال ظاہر ہوگا وہ ہمیں حیران کن کر دے گا۔ ہیلویا

آیت 8:

تم فضل کے ذریعے ایمان کے ذریعے بچائے گئے ہو؛ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں ہے: یہ خدا کا تحفہ " یہ کوئی زمینی مال و دولت کا معاملہ نہیں ہے۔ ساری انجیل اسی حقیقت پر منحصر ہے۔ حتیٰ کہ " ہے۔ یعقوب کی کتاب بھی، جب صحیح تناظر میں پڑھی جائے، مومنوں کے لئے لکھی گئی تھی۔ تم فضل کے ذریعے ایمان کے ذریعے بچائے گئے ہو — اور یہ تمہاری طرف سے نہیں ہے۔ دیکھو، یہ ایمان بھی تمہاری طرف سے نہیں ہے۔ ہاں، یہ افسیوں کا خط ہے — یہ ایمان بھی خدا کا تحفہ ہے۔ آسمان سے، روح القدس کی طاقت اور کلمہ کی طاقت کے ذریعے، جب کوئی گناہگار ٹوٹتا ہے، اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے، تو روح القدس اُس پر حرکت کرتا ہے، اور ایک خدا کی طرح کا ایمان دیتا ہے — اعتماد، یقین، روحانی جرات۔ یہ ہمارے اندر سے نہیں آتا۔ یہ ایک آسمانی تحفہ ہے۔ یہ ایمان ایک عظیم تحفہ ہے۔ جیسا کہ رسول نے کہا، "میرے روائی کا وقت قریب ہے۔ میں نے اچھا مقابلہ کیا ہے۔ میں نے دوڑ مکمل کی میں نے دنیا "صرف کوئی لڑائی نہیں، بلکہ ایک اچھا لڑائی۔ اُس نے کہا، "میں نے ایمان رکھا۔" ہے۔ کی آگ یا گندگی کو اسے آلودہ نہیں ہونے دیا۔ میں نے اُسے روشن رکھا۔ اور اب، میری زندگی کا تاج! میرے منتظر ہے۔ ہیلویا

اور مزید کیا لکھا ہے؟

یہ حصہ اتنا عظیم "پھر افسیوں 2:8 میں —" اور یہ تمہاری طرف سے نہیں ہے: یہ خدا کا تحفہ ہے۔ یہ اعمال کے ذریعے نہیں، تاکہ کوئی انسان فخر نہ کرے۔ اُسے بلند آواز سے پڑھو، میرے بھائی، یہ نجاتِ فضل کے ذریعے ہے، ایمان کے ذریعے — اور یہ ایمان بھی ہمارے! تاکہ سارا ہال گونجے نہیں ہے۔ یہ خدا کا تحفہ ہے۔ ایمان خدا کا تحفہ ہے جو ہمارے اندر ہے۔ ہم نے خدا سے جو ہمیں محبت کرتا ہے، ایک مفت تحفہ حاصل کیا ہے۔ اسی لئے، یہودا کے خط میں ایمان کو "سب سے مقدس ایمان"

کہا گیا ہے — کیونکہ یہ سب سے مقدس خدا سے آتا ہے۔ اور 2 پطرس، باب 1 میں کیا لکھا ہے؟ سیمون پطرس، یسوع مسیح کا خادم اور رسول — نہ کوئی ڈاکٹر، نہ کوئی راہب، نہ کوئی آرچ بشپ — بس جو "مسیح کا خادم، جسے اُس کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے مقرر کیا گیا اور نبوتی خدمت کے لئے بلایا گیا۔

ہم جیسے قیمتی ایمان کے حق دار بنے ہیں، خدا اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی راستبازی کے یہ ایمان حاصل کیا گیا ہے۔ یہ قبول کیا گیا ہے — مسیح کی راستبازی کے ذریعے۔ جب ہم "ذریعے۔ نے اُس کی راستبازی کو گلے لگایا، ہم نے یہ قیمتی، سب سے مقدس ایمان حاصل کیا۔ یہ پاک ہے کیونکہ اسی لئے ہمیں! یہ خدا کے دل سے بہتا ہے اور ہمیں روح القدس کے ذریعے دیا گیا۔ آمین۔ ہیلویا مومن کہا جاتا ہے۔ اور ایک مومن زمین دار سے زیادہ معزز ہے۔ حتیٰ کہ ایک زمین دار بھی، اگر مسیح "فضل کے ذریعے تم بچائے گئے ہو، اعمال سے نہیں" کے بغیر ہے، تو کچھ نہیں۔

لہذا، کسی انسان کو فخر نہ کرنے دو — نجاتِ اعمال کے ذریعے نہیں ہے۔ افسیوں 2:9 کہتا ہے: "یہ یہ وہی ہے جو خدا کا کلمہ کہتا ہے۔ اور میں "اعمال کے ذریعے نہیں ہے، تاکہ کوئی انسان فخر نہ کرے۔! پھر کہتا ہوں، آمین

BGM BIBLE COLLEGE

نجات اعمال کے : ایک نوجوان نے کتاب مقدس سے بلند آواز میں پڑھا—ہاں، اُس نے صیح پڑھا ذریعے نہیں ہے۔ یہ ایمان بھی جس کے ذریعے ہم بچائے گئے—یہ ہم سے نہیں ہے؛ یہ خدا کا تحفہ کسی کو اپنے مال میں فخر نہ کرنے دو، نہ اپنے اعمال میں۔ : یہ میں بھی گواہی دیتا ہوں، اے محبوب کیونکہ ہم اُس کا بنائے ہوئے " : کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے گرا ہے۔ اگلا آیت "ہیں، مسیح یسوع میں اچھے اعمال کے لئے پیدا کیے گئے ہیں۔

ہم کیا ہیں؟ اُس کا بنائے ہوئے ہیں۔ ہم اپنے آپ سے نہیں ہیں—بلکہ اُس کے اپنے ہاتھ سے بنے اور تیار کیے گئے ہیں۔ ہم مسیح یسوع میں اچھے اعمال کے لئے پیدا کیے گئے ہیں، جو خدا نے پہلے سے مقرر کیے ہیں تاکہ ہم اُن میں چلیں۔ اُس نے یہ اعمال دنیا کے تخلیق سے پہلے ہی تیار کر دیے تھے۔

اب سنو: نجات سے پہلے کے اعمال اور نجات کے بعد کے اعمال میں کیا فرق ہے؟ ایک انسان ہے، جو ابھی تک بچا نہیں ہے—وہ کسی بھی مذہب سے ہو سکتا ہے۔ اگرچہ وہ خود کو مسیحی کہے، اگر اُس نے تو وہ اور وہ شخص جو مسیح کے بغیر ہے، دونوں — نجات حاصل نہیں کی، اگر اُس میں سچا ایمان نہیں ہے! میں کوئی فرق نہیں ہے۔ دونوں گناہگار ہیں اور دونوں کو یسوع مسیح کی صلیب کی ضرورت ہے۔ آمین

نجات سے پہلے کیے گئے اعمال نجات نہیں لاتے۔ یہ روح کو نہیں چھڑوا سکتے۔ کیا تمہیں مسیح کی کہا ہوئی میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا ہوں۔ میں اپنے تمام مال کا " : مثل یاد نہیں؟ ایک شخص کھڑا ہو کر کہتا ہے دسواں حصہ دیتا ہوں۔ میں اُس محصول لینے والے جیسے نہیں ہوں—میں نہ تو ظالم ہوں، نہ غیر لیکن پھر، دوسرا شخص کیا ہوا— محصول لینے والا؟ اُس کے پاس کوئی نیک " منصف، نہ زناکار ہوں۔ اے خدا، مجھ پر رحم " عمل پیش کرنے کے لئے نہیں تھا۔ وہ دور کھڑا ہو کر اپنے سینے پر ہاتھ مارا، اور پکارا، اُس نے اپنے آپ کو جھکایا۔ وہ اپنے اعمال نہیں لے آیا، بلکہ ایک ٹوٹا ہوا دل " کر، میں گناہگار ہوں۔ لایا، اور اُس نے اپنی بوجھ خدا کی رحمت پر ڈال دی۔ اُس نے کہا، "میرے پاس اچھے اعمال نہیں ہیں۔

BGM BIBLE COLLEGE

لیکن میں تیرے پاس ایک شکستہ دل لایا ہوں۔ میں اقرار کرتا ہوں — میں گناہگار ہوں۔ مجھ پر رحم اُسے اعمال کے "اور کیا لکھا ہے؟ مسیح نے کہا: "یہ شخص اپنے گھر کو راستباز ہو کر واپس گیا۔" کر۔ ذریعے نہیں، بلکہ رحمت کے ذریعے نجات ملی۔ تو اب میں تم سے سوال کرتا ہوں، میرے بھائیوں، کیا ہمیں بھی آج خدا کی رحمت کی ضرورت نہیں ہے؟ اگر تم صلیب سے چمٹے ہو، اگر — میری بہنوں تم ایمان لائے ہو، تو یہ

کیوں؟ کیونکہ ہم اُس کے بنائے ہوئے ہیں — مسیح یسوع میں اچھے اعمال کے لئے پیدا کیے گئے ہیں، جو خدا نے پہلے سے مقرر کیا تھا کہ ہم اُن میں چلیں۔ ہم دوبارہ تخلیق کیے گئے ہیں، مسیح یسوع میں نئے سرے سے جنم لیا ہے۔ ہمارے پاس ایک نئی فطرت ہے، ایک نئی زندگی ہے، اور گناہوں کی معافی کا ایک ماورائی یقین ہے۔ اور ہم اُن اچھے اعمال کے لئے پیدا ہوئے تھے جنہیں خدا نے پہلے سے ہمارے حتیٰ کہ ہم ایمان لانے سے پہلے، خدا نے! آمین! لئے تیار کر رکھا تھا۔ کتنا خوش نصیب ہے وہ مومن اے خداوند، تو چاہتا کیا ہے کہ میں "منصوبہ بنا لیا تھا۔ اب، مومن خدا کے سامنے آکر کہتا ہے، آ، میرے بچے۔ میں تیرے لئے ایک مختصر مدتی": اور ہمارا آسمانی باپ اُسے ظاہر کرتا ہے "کروں؟ مبارک ہے وہ مومن جو اس الٰہی منصوبے میں چلتا "منصوبہ اور ایک طویل مدتی مقصد رکھتا ہوں۔ ہے۔ وہ فرمانبرداری میں جیتا ہے، وہ روشنی میں جیتا ہے، اور وہ انکشاف کے ذریعے جیتا ہے۔ اس کا ایمان "کیونکہ وہ جانتا ہے، "میرا کام ابھی مکمل نہیں ہوا۔ — حتیٰ کہ موت اُسے ہلا نہیں سکتی! مضبوط ہے اس کے بارے میں یہ نہ کہا جائے، "وہ ہلاک ہو گیا" — کیونکہ اس کا وقت ابھی پورا نہیں ہوا۔